سوال

(489) رمضان میں فوت ہونے والا بلا حساب جنت میں جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آیا ہے کہ "جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں" تو کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ جو بندہ رمضان میں فوت ہو جائے وہ بلا حساب جنت میں داخل کر دیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں معاملے ایسے نہیں ہے، بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جنت کے دروازے عمل کرنے والوں کی فرحت اور خوشی کے لیے کھولے جاتے ہیں تاکہ ان عمل کرنے والوں کو ان میں داخلے کی ترغیب ہو، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں تاکہ اہل ایمان نافرمانیوں سے بچتے رہیں اور ان میں داخل نہ ہوں۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ رمضان مین وفات پانے والا بلا حساب جنت میں داخل ہو گا، بلکہ بلا حساب جنت میں جانے والوں کے اوصاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں کہ :

''یہ وہ لوگ ہیں جو (شرکیہ وبدعیہ) دم جھاڑ نہیں کرواتے، داغ نہیں لگواتے، بدفالی نہیں لیتے اور اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ، حدیث: 6472 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی دخول طوائف من المسلمین لجنة، حدیث: 218)

ان اوصاف کے ساتھ ساتھ وہ تمام اعمال صالحہ بھی سر انجام دیتے ہیں جو ان پر فرض اور واجب ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 374